پاکستان کوروناوائرس سِو ایکٹس کیمپین

مئی 2022 -بُلیٹن نمبر 11

اکاؤنٹیبیلیٹی لیب پاکستان میں کرونا وائرس کے مسلسل پھیلاؤ کے تناظر میں سِو ایکٹس مہم کے تحت کورونا وائرس کے بارے میں جھوٹی خبروں، افواہوں اور غلط معلومات کی روک تھام کے لیے ضلعی حکومتوں اور کمیونٹی ورکرز (رضا کاروں کا نیٹ ورک) کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن کی معاونت سے سِو ایکٹس مہم میں حقائق کی تصدیق اور کرونا وائرس کے اعدادوشمار کے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی ہے ۔ ان ہفتہ وار بُلیٹنز اور سوشل میڈیا کے ذریعے مستند معلومات کی فراہمی اور عوامی رد عمل بھی مرتب کیا جاتاہے۔ شہریوں میں کرونا وائرس سے بچاؤ کی آگاہی پیدا کرنے کے لیے ان بُلیٹنز کا پانچ زبانوں میں ترجمہ کیا جاتا ہے؛ انگریزی، اردو، پشتو (آڈیو) ، پنجابی (آڈیو) اور سندھی۔ یہ بلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے عوام ، سرکاری محکموں، ترقیاتی اداروں ، سماجی اداروں اور انسانی ہمدردی کے نیٹ ورکس کے ساتھ شیئر کیے جاتے ہیں۔

اس مہم میں کرونا وائرس سے متعلق حکومتی فیصلوں، ویکسینیشن مہمات، کمیونٹی کے ردعمل اور تحفظات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ مہم کا مقصد خواتین، نوجوانوں، نسلی اور مذہبی اقلیتوں، خواجہ سراؤں اور معذور افراد سمیت معاشرے کے سب سے زیادہ کمزور طبقات میں آگاہی کا فروغ ہے۔ مہم کے موجودہ مرحلے میں، اکاؤنٹیبیلیٹی لیب نے مقامی خواتین کمیونٹی لیڈروں کو بھی شامل کیا ہے اور ان کی تربیت اور فعال کردار کے ذریعے ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے تاکہ کرونا وائرس کے متعلق پھیل رہی جھوٹی خبروں اور غلط معلومات کا مقابلہ کیا جا سکے اور کرونا وائرس اور صنفی مسائل سے متعلق حقائق کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔

اس ہفتے کے بلیٹن میں جانیے

01 کورونا وائرس کے متعلق حقائق

02 کورونا وائرس اپڈیٹس

03 کورونا وائرس سے متعلق معلومات

04 کووڈ-19 کی ویکسین لگوانے کے بعد سرٹیفیکیٹ کیسے حاصل کیا جائے؟

کورونا وائرس
کے متعلق حقائق

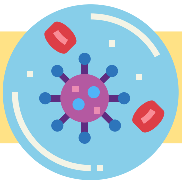

انسانی خون اور کووڈ-19 انفیکشن کے درمیان تعلق میں تضاد پایا جاتا ہے۔

حقیقت

افواہ

کووڈ-19 کے پھیلاؤ کے پورے عرصے کے دوران، کووڈ کے انفیکشن اور اس سے لاحق مختلف خطروں پر خاصی بحث ہوتی رہی ہے۔ اس طرح کی ایک بحث انسانی خون کے گروپ اور کووڈ-19 انفیکشن کے درمیان تعلق پر بھی ہوتی رہی ہے۔مختلف بین الاقوامی رپورٹس اور تحقیقات جیسا کہ نیشنل لائبریری آف میڈیسن میں شائع شدہ رپورٹ کے مطابق بلڈ گروپ اے سارک کووڈ-2 کے انفیکشن کی حاسیت میں اضافہ کر سکتا ہے، جبکہ بلڈ گروپ او اور منفی آر ایچ متاثرہ افراد کو محفوظ رکھنے کی زیادہ صلاحیت رکھتے ہیں۔

اگرچہ کچھ مطالعات انسانی خون کے گروپ اور کووڈ کے انفیکشن کے درمیان تعلق کے رجحانات کا پتہ دیتے ہیں لیکن انسانی خون کے گروپ اور طبی نتائج کے درمیان تعلق بلکل واضع نہیں ہے۔ موجودہ تحقیقی مواد، انسانی خون اور وائرل بیماری کے درمیان تعلق کی تصدیق نہیں کرتا۔

Source: NCBI

کورونا وائرس (کووڈ-19) سے محفوظ رہنے کے لیے درج ذیل حفاظتی اقدامات کرنے چاہییں

دو یا دو سے زیادہ تہوں والا دھونے اور سانس لینے کے قابل کپڑے کا ماسک استعمال کریں، یہ اطراف سے کھلا ہوا نہیں ہونا چاہیے

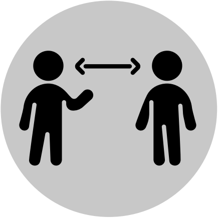

گھر سے باہر دوسروں سے 3 فٹ کا جسمانی فاصلہ رکھیں

کووڈ-19 کی ویکسین لگوانے کے لیے خود کو جلد از جلد رجسٹرڈ کروائیں اور ویکسین لگوانے سے پہلے اور بعد کی ہدایات پر عمل کریں

اپنے چہرے، آنکھوں اور ناک کو غیر ضروری طور پر نہ چھوئیں کیونکہ اس سے وائرس منتقل کا خدشہ بڑھتا ہے

خود کو اور اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں

اگر آپ بیمار ہو جائیں تو گھر پر رہیں اور اپنے طبی ماہر سے رابطہ کریں

گھر سے باہر غیر ضروری سماجی روابط اور رش والی جگہوں پر جانے سے گریز کریں

(ذریعہ۔ عالمی ادارہ صحت، ہاورڈ ہیلتھ پبلشنگ، سی ڈی سی)

اومی کرون میں اضافے کے دوران لگنے والی ویکسینز کتنی موئثر رہی ہیں؟

سنٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پری وینشن سنٹر نے اومی کرون کے اضافے کے دوران لگائی جانے والی ویکسینز کی تاثیر پر مختلف تحقیقی مقالات شائع کیے ہیں۔ ان تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ایم آر این اے ویکسین اومی کرون وائرس کے انفیکشن اور اس سے ہونے والی اموات کے خلاف سب سے زیادہ موثر رہی ہے۔ سی ڈی سی نے رپورٹ میں مزید کہا کہ جیسے ہی اومی کرون میں اضافہ سامنے آیا تو وہ لوگ جنہوں نے ایم آر این اے کی دو خوارکیں لیں ان میں سے 79٪ لوگوں میں اس ویکین نے وائرس کے خلاف موئثر کام کیا جبکہ اس کی دو خوراکوں کے ساتھ بوسٹر لینے والے 94٪ لوگوں میں ویکین نے وائرس کے خلاف موئثر کام کیا۔

ڈیوک یونیورسٹی کے شعبہ امیونولوجی میں ایم ڈی اور ایسوسی ایٹ پروفیسر ٹونی موڈی کے مطابق ویکین کو انفیکشن کے برعکس شدید بیماریوں کے توڑ کے لئے بنایا گیا ہے۔ ویکسین جسم میں قدرتی مدافعتی نظام کو بیماری پیدا کرنے والے مادوں کو پہچاننے اور ان کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت دیتی ہے۔ اسی یونیورسٹی کے پرفیسر ٹونی کے ایک اور ساتھی جیمز ہی نے اس کی وضاحت ان الفاظ میں کی ہے، "ہمارا مدافعتی نظام اس حوالے سے اس لئے اچھا ہے کہ بیماری کے خلاف لڑنے کی قوت مدافعت پہلے سے جسم میں موجود ہے، اس لئے اگر ہمیں کسی نئے ویرینٹ کا سامنا ہو تو ویکین لگوانا بڑا مفید ثابت ہوتا ہے"۔

Source: verywellhealth

بچوں کو بھی طویل مدتی کرونا وائرس ہو سکتا ہے اور یہ غیر متوقع طریقوں سے ظاہر ہوتا ہے۔

اگرچہ مختلف بین الاقوامی تحقیقات اور رپورٹس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ بچوں کو بھی طویل مدتی کرونا وائرس ہو سکتا ہے لیکن یہ ایک غیر تصدیق شدہ معاملہ ہے، کیونکہ یہ واضع نہیں ہے کہ کتنے بچے طویل مدتی کرونا وائرس کا شکار ہوئے اور کتنے عرصے تک شکار رہے ہیں۔ امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس کے مطابق، جب سے کرونا شروع ہوا ہے، 13 ملین بچے اب تک کرونا وائرس کا شکار ہوچکے ہیں، اور ایک اندازے کے مطابق 2٪ سے 10٪ تک بچے طویل مدتی کرونا وائرس کا شکار ہوئے ہیں۔

لا اس سلسلے میں کی گئی تحقیق میں درپیش سب سے بڑا مسلہ طویل مدتی کرونا وائرس کو چیک کرنے کے لئے کسی ٹیسٹ کا نہ ہونا ہے، جس کی وجہ سے والدین کو یہ پتہ نہیں چل سکتا کہ ان کے بچوں کو طویل مدتی کرونا وائرس کب ہوا ہے۔ ایک اور دلچسپ اور قابل غور بات یہ ہے کہ طویل مدتی کرونا وائرس کا شکار بچوں پر غیر متوقع علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر کچھ بچوں پر دل کی بیماری کی علامات ظاہر ہوئیں جبکہ دوسروں پر تھکاوٹ اور چکر آنے کی علامات ظاہر ہوئی ہیں۔اس طرح کے تمام مسائل کو حلکرنے کے لئے طویل عرصے سے شکار بچوں کے لئے ضروری ہے کہ صحت کی مناسب خدمات اور سہولیات تک رسائی ممکن ہو۔

Source: Cnn

CIVIC ACTION TEAMS

عالمی تقابلی جائزہ:

شمالی کوریا نے کووڈ-19 کے پہلے کیس کی تصدیق کی ہے۔ اس کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ درج ذیل ہے

شمالی کوریا اپنے ملک میں پہلے کرونا وائرس کی تصدیق سے پہلے اڑھائی سال تک اس بات پر اصرار کرتا رہا ہے کہ ان کا سوشل گورننس سسٹم اتنا بہتر ہے کہ وہ اپنے شہریوں کو ان کے مطابقناپسندیدہ کرونا وائرس سے بچانے کے لئے کافی ہے، جب شمالی کوریا میں پہلے کیس کی تصدیق ہوئی تو منطقی طور پر دنیا کو متعدد عوامل کی وجہ سے انسانی بحران کے بارے میں پریشانی لاحق ہو گئی۔ ان عوامل میں شامل ، رپورٹ شدہ ویکسین کی عدم دستیابی، ٹیسٹ کرنے کی بہت محدود صلاحیت، خوفناک طبی نظام اور بڑے پیمانے پر پھیلی غربت شامل ہیں۔ حکومت نے خود اس کو 'سب سے سنگین حالت' قرار دیا ہے۔ حکومت نے ملک میں وائرس کی تصدیق کے فورا" بعد مکمل لاک ڈاون نافذ کر دیا۔ گلوبل نیوز کا مطالعہ بتاتا ہے کہ ملک کے شہریوں کے وائرس کیساتھ رہنے کے آثار موجود ہیں۔ اس کی ایک مثال یہ ہے کہ شمالی کوریا کے سپریم لیڈر کم جون ان نے حکومت کو تعمیرات، زراعت اور اسی طرح کے دیگر ریاستی منصوبوں کو آگے بڑھانے کا حکم دیا ہے۔ حکومت نے ملک میں ابھی تک اپنی کل آبادی کے ایک چھوٹے سے حصے کے ٹیسٹ مکمل کرائے ہیں۔

Source: [Global News]

کووڈ-19 کی ویکسین لگوانے کے بعد سرٹیفیکیٹ کیسے حاصل کیا جائے؟

آن لائن طریقہ کار:

پہلا مرحلہ: مندرجہ ذیل یو آر ایل کے ذریعے نیشنل امیونیشن مینیجمنٹ سسٹم (نمز) کی ویب سائٹ تک رسائی حاصل کریں۔

" https://nims.nadra.gov.pk "

دوسرا مرحلہ: ہوم پیج پر کرونا ویکسین سرٹیفیکیٹ کے بٹن کا انتخاب کریں۔

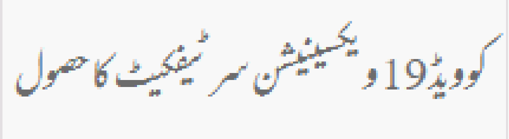

تیسرا مرحلہ: شناختی کارڈ نمبر/افغان پی او آر نمبر جاری کردہ تاریخ کیساتھ فراہم کریں۔

چوتھا مرحلہ: مزید معلومات فراہم کریں: پاسپورٹ/شناختی کارڈ/افغان پی او آر کا تصدیقی نام، پاسپورٹ نمبر اور قومیت فراہم کریں۔

پانچواں مرحلہ: آن لائن رقم کے طریقہ کار اور شرائط و ضوابط کو قبول کریں۔

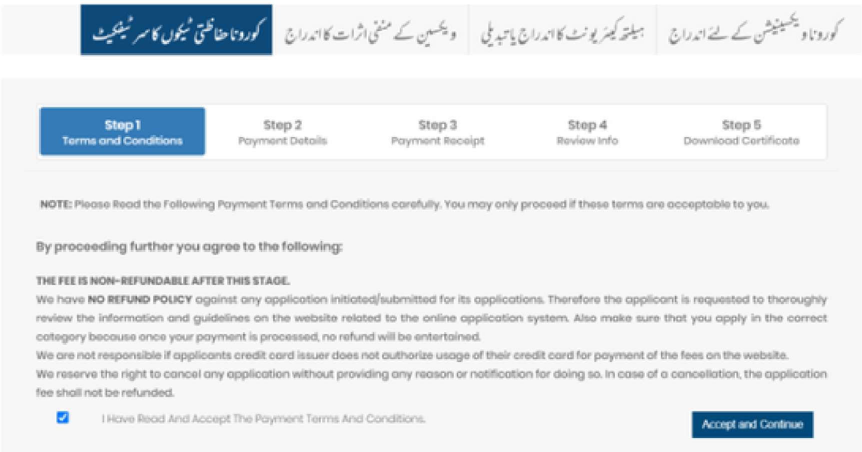

چھٹا مرحلہ: رقم ٹیب پر ڈیبٹ/کریڈٹ کارڈ کی معلومات فراہم کریں۔

ساتواں مرحلہ: ادا کردا رقم کی رسید حاصل کریں اور آن لائن طریقہ کار کو مزید جاری رکھیں۔

آٹھواں مرحلہ: سرٹیفیکیٹ پر درج معلومات چیک کریں اور ڈاؤن لوڈ پر کلک کریں۔

یا

نادرا آفس تشریف لائیں
کووڈ-19 سرٹیفیکیٹ کے حصول کے لئے آپ قریبی نادرا آفس تشریف لے جائیں۔
نوٹ: آپ کرونا ویکسین کی دونوں خوراکیں لے لی ہیں تو آپ پہلی خوراک کا سرٹیفیکیٹ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ذرائع: این سی او سی

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	قومی ادارہ صحت پارک روڈ، چک شہزاد، اسلام آباد
کراچی	آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ، کراچی، سندھ
حیدرآباد	لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS)، لبرٹی مارکیٹ چکر، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب، حیدرآباد، سندھ
خیرپور	گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گمبٹ، خیرپور، سندھ
پشاور	حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد، پشاور، کے پی
مردان	چغتائی لیب، مردان پوائنٹ، شمسی روڈ، مردان، کے پی
ھری پور	ایکسل لیبز، ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب، کے پی
لاھور	شوکت خانم میموریل ہسپتال، 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن، لاہور، پنجاب
ملتان	نشتر ہسپتال، نشتر روڈ، جسٹس حامد کالونی، ملتان، پنجاب
راولپنڈی	آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی، رینج روڈ، سی ایم ایچ کمپلیکس، راولپنڈی، پنجاب
کوئٹہ	فاطمہ جناح اسپتال بھادر آباد، وحدت کالونی، کوئٹہ
مظفر آباد	عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس)، امبور، مظفرآباد، آزاد کشمیر
گِلگِت	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، اسپتال روڈ، گلگت، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

accountabilitylab PAKISTAN

CIVIC ACTION TEAMS